



اللہ کے رسول! مجھ خیر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسا مال مجھ کبھی نہیں ملا اور میرے نزدیک وہ سب سے محبوب چیز ہے آپ مجھ اس بارے میں کیا حکم دیتے ہیں آپ نے فرمایا کہ اگر تم چاہو تو اصل زمین اپنے پاس روک رکھو اور اس کی پیداوار صدقہ کرو

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیر میں زمین ملی تو وہ نبی کے پاس اس کے بارے میں مشورہ کرنے کے لیے حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے خیر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسا مال مجھ کبھی نہیں ملا اور میرے نزدیک وہ سب سے محبوب چیز ہے آپ مجھ اس بارے میں کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ”اگر تم چاہو تو اصل زمین اپنے پاس روک رکھو اور اس کی پیداوار صدقہ کرو“ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے اس شرط پر وقف کیا کہ اس کی ملکیت نہ فروخت کی جائے نہ خریدی جائے اور نہ میراث بنے اور نہ ہب کی جائے فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے فقرا اور رشتہ داروں اور غلام آزاد کرنے میں اور اللہ کے راستے میں اور مسافروں میں، مہمانوں میں صدقہ کر دیا اور جو اس کا منتظم ہو وہ اس میں سے نیکی کے ساتھ (جائز بھر) کھائے یا اپنے دوستوں کو کھلائے تو کوئی حرج نہیں، لیکن اس سے مال جمع نہ کرے اور ایک دوسرے لفظ میں (غیر متائل) ہے

[صحیح] [متفق علیہ]

عمر رضی اللہ عنہ کو خیر میں زمین ملی، اس کی مقدار سو سے کم (حصہ) تھی یہ آپ کے مال میں سے سب سے مہنگا مال تھا، اس لیے کہ یہ بہت عمدہ زمین تھی عمر رضی اللہ عنہ نیکیوں میں آگے بڑھتے تھے قرآن کریم کی آیت {لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ} کے پیش نظر نیکی کی لالچ کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے تاکہ اس کو اللہ کی رضا کے لیے صدقہ کرنے کے بارے میں مشورہ کریں آپ نے صدقہ کرنے کا سب سے اچھا مشورہ دیا یعنی اصل زمین کو پاس رکھ کر اس کی پیداوار کو صدقہ کرو عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا، وہ زمین وقف ہو گئی، اس کو نہ بیچا جا سکتا تھا، نہ دیا گیا جاسکتا تھا اور نہ ہی اس میں وراثت یا کوئی اور ایسا تصرف ہو سکتا تھا جس کی وجہ سے اس کی ملکیت کسی اور کی طرف منتقل ہو یا انتقال ملکیت کا سبب بنے اس کو فقیروں و مسکینوں، عزیز و اقارب، غلام کو چھڑانے، جن پر دیت واجب ہو ان کی طرف سے دیت کی ادائیگی کے لیے، اللہ کے دین کی مدد اور دین کی سربلندی کے لیے لڑنے والے مجاہدین کے تعاون کے لیے، وہ مسافر جو اپنے شہر سے دور ہو اور اس کا زاد راہ ختم ہو گیا ہو نیز مہمانوں کو کھلانے کے لیے وقف کر دیا مہمان کا اکرام کرنا اللہ تعالیٰ پر ایمان کا حصہ ہے ضرورت مند کی ضرورت کو بھی پورا کرتا ہے اور نیکی اور بھلائی کے کام کی نگرانی بھی ہے اور ساتھ ساتھ مالک زمین سے حرج اور گناہ کو دور کرنا ہے کہ وہ اچھے طریقے سے خود بھی اپنی ضرورت کے مطابق اس سے کھا سکتا ہے اور اس دوست کو بھی کھلا سکتا ہے جس کے پاس ضرورت سے زیادہ مال نہ ہو یہ خیر اور احسان کے راستے میں مال کا خرچ کرنا ہے کہ مال جمع کر کے مالدار ہونا مقصود ہے تنبیہ: وقف یہ ہے کہ مسلمان اپنے مال کو صدقہ کر کے اس کی پیداوار کو بھلائی کے جس کام میں چاہے استعمال کرسکتا ہے، پیداوار کو اسی مصرف میں خرچ کر کے اصل مال کو باقی رکھا جائے گا اس کی مثال یہ ہے کہ کھیتی فقراء پر وقف کر دے، تو پھل اور پیدا ہونے والی فصل فقراء کو دے دی جائے گی اور کھیتی ان کے پاس باقی رہے گی



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

